

آغا خان یونیورسٹی میں پاکستان لائف سٹیورز پروگرام کا آغاز؟

کروڑ افراد کو کارڈیو پلمونری سیسی ٹیشن اور خون کے بہاؤ کو روکنے کی تربیت دی جائے گی، ڈاکٹر عادل حیدر دل کا دورہ پڑنے اور زخموں سے زیادہ خون بہہ جانے کی صورت میں ہر سال ہزاروں جانیں ضائع ہو جاتی ہیں، غلام مرتضیٰ

کراچی (اسٹاف رپورٹر) آغا خان یونیورسٹی میں پاکستان لائف سٹیورز پروگرام (پی ایل ایس پی) کا آغاز کر دیا گیا ہے جس کے تحت ایک کروڑ پاکستانیوں کو کارڈیو پلمونری سیسی ٹیشن اور خون کے بہاؤ کو روکنے کی تربیت دی جائے گی، آغا خان یونیورسٹی میں حکومت سندھ کے تعاون اور صحت کی سہولتیں فراہم کرنے والے سرکاری و نجی شعبے کی شراکت داری سے پاکستان لائف سٹیورز پروگرام کے حوالے سے تقریب ہوئی، آغا خان یونیورسٹی میڈیکل کالج کے ڈین ڈاکٹر عادل حیدر، صوبائی سکریٹری برائے کالج ایجوکیشن اینڈ لٹریسی رفیق بریر اور صوبائی سکریٹری صحت زاہد علی عباسی نے سہ فریقی ایم او یو پر دستخط کیے، پی ایل ایس پی کا آغاز کراچی سے کیا جائے گا جہاں مذکورہ اداروں کے سیکڑوں رضاکار تربیت فراہم کرنے والوں کو سی پی آر اور خون کے بہاؤ کو روکنے کی مہارت فراہم کریں گے اس کے بعد یہ گروپ اسکول اور کالج کے طلباء کو یہی تربیت دے گا جس کے بعد پروگرام کو اندرون سندھ اور دیگر صوبوں تک توسیع دی جائے گی اور 10 سال میں ایک کروڑ افراد کو تربیت دی جائے گی، آغا خان یونیورسٹی کے شعبہ ایمرجنسی میڈیسن کے سینئر انسٹرکٹر ڈاکٹر انور بیگ نے کہا کہ بطور معالج ہم دیکھتے ہیں زیادہ تر کیمز میں مریض اس وقت اسپتال پہنچتے ہیں جب بہت دیر ہو چکی ہوتی ہے یا تو ان کا بہت زیادہ خون ضائع ہو چکا ہوتا ہے یا ان کا دل کافی دیر قبل ہی دھڑکنابند ہو چکا ہوتا ہے اگر تربیت یافتہ افراد مریض کو دل کا دورہ پڑنے یا بہت زیادہ خون بہہ جانے سے قبل شناخت کر لیں اور ایمرجنسی سسٹم کو رواں کرنے سمیت سی پی آر یا خون کے بہاؤ کو روکنے کے اقدامات کر سکیں تو پھر ڈاکٹر مریضوں کا علاج کرنے کی بہتر حالت میں ہوں گے، صوبائی وزیر ہیومن سیٹلمنٹ غلام مرتضیٰ بلوچ نے کہا کہ پاکستان میں دل کے دورے پڑنے اور زخموں سے زیادہ خون بہہ جانے کی صورت میں سالانہ ہزاروں جانیں ضائع ہو جاتی ہیں، زندگی بچانے کی مہارتوں کی بہت اہم ضرورت ہے اور محکمہ تعلیم اس پروگرام کی کامیابی کی حمایت اور اس کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے۔